سوال

(250)اکیلی عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سفر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اجنبی ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں سوار ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اکیلی عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سوار ہونا جائز نہیں ہے۔ الا یہ کہ عورت کا محرم اس کے ساتھ ہو، ارشاد نبوی ہے:

(لایخلون رجل بامراۃ الامع ذی محرم)(بخاري، الانکاح، لایخلون رجل۔۔ح:5233)

’’کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے۔ مگر یہ کہ اس کے ساتھ محرم ہو۔‘‘

شیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

اگر ڈرائیور کے ساتھ دو یا زیادہ عورتیں ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں کیونکہ اس طرح خلوت نہیں ہوتی اور اس میں بھی شرط یہ ہے کہ ڈرائیور قابل اعتماد ہو اور حالت بھی سفر کی نہ ہو (کیونکہ عورت کا محرم کے بغیر سفر کرنا ممنوع ہے۔)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

خواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ:545